Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۲ کراچی ۳
رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱
مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا
روزنامہ
فی پرچہ ۱

# الصلح

جمعرات
۱۲ صفر المظفر ۱۳۷۳ھ
ایڈیٹر۔ عبد القادر بی۔ اے
جلد ۶ | ۲۲ اخاء ۱۳۳۲ ھش - ۲۲ اکتوبر ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۷۰

## مختصرات

کراچی ۲۱ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ کراچی آتے ہوئے پاکستان کے لئے ایک تحفہ بھی لا رہے ہیں۔ یہ تحفہ قائد اعظم کے ایک نشری پیغام کا ریکارڈ ہے۔ جو انہوں نے ۱۹۴۸ء میں دیا تھا۔

اقوام متحدہ ۲۱ اکتوبر۔ اردن اور آسٹریلیا کے صلح کمشن کے افسر اعلیٰ نے اسرائیلی کے وزیر اعظم کے اس بیان کی تردید کی ہے۔ کہ اردن کے گاؤں پر اسرائیلی فوج نے حملہ نہیں کیا۔

پیرس ۲۱ اکتوبر۔ فرانس کی پارلیمنٹ نے وزیر اعظم کی مخالفت کے باوجود ہند چینی کے مسئلہ پر بحث کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

### ایٹمی اور جراثیمی جنگ کا خاتمہ کیا جائے

روم ۲۱ اکتوبر۔ پوپ پائس دوازدہم نے ایک ایسے بین الاقوامی معاہدے پر زور دیا ہے۔ کہ جس کی رو سے ہر قسم کی ایٹمی۔ جراثیمی اور کیمیائی جنگ ممنوع قرار دے دی جائے۔ انہوں نے کل ایک ادارے میں تقریر کرتے ہوئے بجز دفاعی جنگ کے ہر قسم کی جنگوں کی مذمت کی اور اقوام عالم سے مطالبہ کیا۔ کہ وہ جنگ جنگ پکارنے کی بجائے جنگوں کے خاتمے کے لئے کوشش کریں۔

## اسلام موجودہ قوانین سے کہیں زیادہ انسانیت کے تقاضوں کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے

### پروفیسر چکرورتی کے اعتراض کے جواب میں مولانا محمد اکرم خان کی تقریر

کراچی ۲۱ اکتوبر۔ مجلس دستور ساز میں تقریر کرتے ہوئے مولانا اکرم خاں نے پروفیسر راجکمار چکرورتی کے اس اعتراض کا جواب دیا کہ اسلامی قوانین پرانے ہو چکے ہیں۔ اور وہ موجودہ دور کے تقاضوں کو پورا نہیں کر سکتے۔ مولانا اکرم خاں نے اردو میں تقریر کرتے ہوئے کہا اگر اسلام کا گہری نظر سے مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اسلام موجودہ قوانین سے کہیں زیادہ انسانیت کے تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔ اسلامی احکام جرائم کی وقتی طور پر روک تھام کرنے کی بجائے مستقل طور پر نظام مجلسی کو درست کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں:

آپ نے کہا۔ پروفیسر چکرورتی نے چوری کے متعلق ہاتھ کاٹنے کی سزا کا ذکر کیا ہے۔ حالانکہ یہ انتہائی سزا ہے صورت اسلام کا ہرگز یہ منشا نہیں کہ ہر چور کے لازماً ہاتھ کاٹے جائیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں کانگرسی ممبروں سے اپیل کی کہ وہ اسلام کا گہری نظر سے مطالعہ کریں۔ تاکہ انہیں حقیقی اسلامی تعلیم کا علم ہو سکے۔

مسٹر فضل الرحمن نے تقریر کرتے ہوئے کہا کسی قانون کے قرآن اور سنت کے خلاف ہونے کے متعلق آخری فیصلہ کرنا صرف وفاقی عدالت کے اختیار میں ہونا چاہیئے۔ اور مملکت کا سربراہ بہرحال مسلمان ہونا چاہیئے۔

### یہودیوں کو کسی قسم کی مالی امداد نہیں دی جائے گی

#### امریکی وزیر خارجہ نے تصدیق کر دی

واشنگٹن ۲۱ اکتوبر۔ لندن سے واشنگٹن پہنچنے کے بعد امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے کل ایک پریس کانفرنس میں اخبار نویسوں کے متعدد سوالوں کا جواب دیتے ہوئے اس امر کی تصدیق کی کہ امریکہ نے اسرائیل کی امداد روک دینے کا فیصلہ کیا ہے انہوں نے کہا یہ فیصلہ اس لئے ناگزیر تھا۔ کہ اسرائیل نے شام کی سرحد کے ساتھ ساتھ دریائے اردن کا رخ پھیرنے کے منصوبہ کو ترک نہ کرکے اقوام متحدہ کے مصالحتی کمیشن کے احکامات کی سراسر خلاف ورزی کی ہے اسرائیل کو کم از کم نہر کی تعمیر کا کام فوری طور پر بند کر دینا چاہیئے۔

## میرا اب بھی یہی خیال ہے کہ دوستانہ اور غیر رسمی گفت و شنید کے نتیجہ میں

### عالمی کشیدگی دور ہو سکتی ہے (چرچل)

لندن ۲۱ اکتوبر۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر چرچل نے دار العوام میں کل پھر اس خیال کا اظہار کیا کہ بڑی طاقتوں کے درمیان ذاتی نوعیت کی بات چیت سے عالمی کشیدگی دور کرنے میں بہت مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے کہا ہم اب بھی اسی نظریہ پر قائم ہیں۔ کہ دوستانہ غیر رسمی اور ذاتی گفت و شنید کے نتیجہ میں عالمی صورت حال کو بہتر بنانے میں بہت کچھ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تین مغربی طاقتوں نے اب روس کو وزراء خارجہ کی ایک کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ جو ۹ نومبر کو لوزانو (سوئٹزرلینڈ) میں ہوگی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ روس کے وزیر خارجہ مولوٹوف اس چار طاقتی کانفرنس میں شرکت منظور کر لیں گے ÷

### طاقت کا جواب طاقت سے دیا جائیگا

#### اردن کے وزیر اعظم کا اعلان

عمان ۲۱ اکتوبر۔ عمان کے وزیر اعظم فوزی الملکی نے کہا ہے کہ اگر یہودی اپنی جارحانہ سرگرمیوں سے باز نہ آئے تو شرق اردن طاقت کا جواب طاقت سے دے گا۔ انہوں نے مزید کہا اردن تنہا نہیں ہے بلکہ اجتماعی تحفظ کے معاہدے کے مطابق تمام عرب ممالک اس کے ساتھ ہیں اور تمام عرب دنیا میں اردن کی تائید و حمایت کا زبردست جذبہ موجود ہے۔

## اگر ہندوستان متروکہ جائیداد کے قانون کو ختم کرنے پر راضی ہو جائے

### تو پاکستان بھی اسے کالعدم قرار دے دیگا

#### پاکستان مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں وزیر مہاجرین جناب شعیب قریشی کا اعلان

کراچی ۲۱ اکتوبر۔ کل پاکستان مسلم لیگ کونسل کے آخری اجلاس میں مہاجرین کے مابین طے شدہ علاقوں کا امتیاز ختم کرنے سے متعلق مسٹر احمد جعفری کی ایک قرارداد پر تقریر کرتے ہوئے وزیر مہاجرین جناب شعیب قریشی نے اعلان کیا کہ اگر ہندوستان متروکہ جائیدادوں کا قانون ختم کر دے تو پاکستان بھی اس قانون کو کالعدم قرار دے دیگا۔ آپ نے کہا متروکہ املاک کے تمام قوانین کو منسوخ کر دیا جائے اور دونوں یہ طے کر لیں کہ آئندہ باہمی مشورے اور منظوری کے بغیر کوئی قانون نہیں بنایا جائے گا۔ قرارداد کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ جہاں تک شہری جائیدادوں کا تعلق ہے۔ "طے شدہ اور غیر طے شدہ علاقوں" کی کوئی تفریق نہیں برتی جاتی۔ البتہ جہاں تک زرعی املاک کا تعلق ہے یہ تفریق کسی نہ کسی رنگ میں موجود ہے۔ دراصل اس امتیاز کو ختم کرنے کے بارے میں مشکلات درپیش ہیں۔ جب ان کا حل نکل آئے گا۔ تو حکومت اس امتیاز کو بھی ختم کر دے گی۔ (باقی صفحہ پر)

### برطانیہ ایران کے ساتھ سفارتی تعلقات بحال کرنے کا خواہاں ہے

#### برطانوی دار العوام میں مسٹر ایڈن کا اعلان

لندن ۲۱ اکتوبر۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ایڈن نے کل دار العوام میں اس امر کا اعلان کیا ہے کہ برطانیہ ایران کے ساتھ دوبارہ سفارتی تعلقات قائم کرنے کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا اب ایران میں ایک نئی حکومت قائم ہو چکی ہے۔ اس لئے برطانیہ ایران کی نئی حکومت اور ایرانی باشندوں کی طرف پورے خلوص دوستی کا ہاتھ بڑھاتا ہے۔ اگر دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی تعلقات پھر بحال ہو جائیں تو ہم باہم مل کر تیل کے پیچیدہ مسئلے کا کوئی نہ کوئی حل تلاش کر سکتے ہیں۔

### برطانوی مصری مذاکرات کے متعلق

#### مسٹر ایڈن عنقریب ایک بیان دینگے

لندن ۲۱ اکتوبر۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر انتھونی ایڈن نے کل دار العوام میں مسئلہ سویز پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ علاقہ سویز کے مستقبل کے بارے میں برطانوی اور مصری نمائندوں کے درمیان جو گفت و شنید پچھلے دنوں ہوتی رہی ہے۔ وہ اب کافی بڑھ چکی ہے۔ اور اب آخری مرحلے میں داخل ہو رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں آئندہ چند روز میں ان مذاکرات کی رفتار کے متعلق ایوان میں ایک بیان دوں گا ÷

### ۳۰ آدمی جل کر ہلاک ہو گئے

خرطوم ۲۱ اکتوبر۔ مشرقی سوڈان کے دیہاتی علاقے میں ایک خوفناک آگ کی لپیٹ میں آکر ۳۰ دیہاتی ہلاک ہو گئے۔ آگ گاؤں کے گرد پھیلی ہوئی جھاڑیوں میں تیزی سے پھیلتی چلی گئی۔ اور دس پر بآسانی قابو نہ پایا جا سکا۔ علاوہ ازیں دس آدمی اور بری طرح جھلس گئے ہیں۔ اور جو اس وقت ہسپتال میں زیر علاج ہیں ÷

### وزیر خزانہ کراچی پہنچ گئے

کراچی ۲۱ اکتوبر۔ وزیر خزانہ چوہدری محمد علی نئی دہلی میں "کولمبو کانفرنس" میں شرکت کرنے کے بعد آج صبح کراچی واپس پہنچ گئے۔ کل انہوں نے مشرقی پنجاب میں نیلو کھیری کے مقام پر بعض نئی بستیوں کی تعمیر کا معائنہ کیا پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر غضنفر علی خان مقیم نئی دہلی بھی ان کے ہمراہ تھے۔

عبد القادر پرنٹر پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر الصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۲۲ ر ا خا ھ ۱۳۳۲

# قرآنی قانون — اور — قائد اعظم

(۲)

پاکستان کے قیام سے پہلے بھی قائد اعظم نے کئی بار جیسا کہ ہم اوپر بتا چکے ہیں فرمایا تھا کہ پاکستان کا دستور اسلامی تصورات کے مطابق بنایا جائے گا۔ اور انہوں نے تمام مسلمانوں کو اپیل کی کہ اسلامی اصولوں تمدن اور معاشرت کو یہاں زندہ رکھنے کے لئے نہائت ضروری ہے کہ ہم ایک علیحدہ ریاست بنائیں۔ جس میں مسلمان آزادی سے اپنے اسلامی رجحانات کی تکمیل کر سکیں۔ چنانچہ آپ نے نومبر ۱۹۴۵ء میں ایک تقریر میں فرمایا

"ہم دو بڑی قومیں (ہندو اور مسلمان) صرف مذہب ہی میں مختلف نہیں ہیں بلکہ ہمارا تمدن ان سے بالکل مختلف ہے۔ ہمارے مذہب میں ایک ضابطہ حیات ہے جو ہر شعبہ حیات میں راہنمائی کرتا ہے۔ اور ہم انھیں تصورات کے مطابق رہنا چاہتے ہیں۔ لیکن ہندو لیڈر اس پر بضد ہیں کہ ہندو راج قائم کریں۔ اور مسلمانوں کو اقلیت قرار دے کر ان کے ساتھ برتاؤ کریں" (مقاصد کراچی ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۳ء)

پھر اس سے پہلے ۱۹۴۴ء میں مسلمانوں کو عید کا پیغام دیتے ہوئے فرمایا۔

"مسلمان اب ہر طرف اپنی ذمہ داریوں کو روز بروز محسوس کرتے جا رہے ہیں۔ ہر مسلمان جانتا ہے کہ قرآن کے احکام صرف مذہبی اور اخلاقی فرائض ہی تک محدود نہیں ہیں۔ گبن نے لکھا ہے "بحر اٹلانٹک سے لیکر گنگا تک قرآن ایک مسلمہ بنیادی ضابطہ ہے۔ صرف عبادات ہی کے معاملے میں نہیں۔ بلکہ سول فوجداری۔ وراثت ملکیت۔ اور جملہ قوانین میں جن کے ذریعہ اقوام کی زندگیوں میں ضبط و تنظیم پیدا کیا جاتا ہے۔ اور اللہ کی اس مرضی کے مطابق جس میں تبدیلی نہیں ہو سکتی"۔ سوائے ان لوگوں کے جو جاہل ہیں ہر ایک یہ جانتا ہے کہ قرآن مسلمانوں کا عام ضابطہ ہے۔ مذہبی ضابطہ معاشرتی ضابطہ۔ سول اور فوجداری ضابطہ تجارتی۔ دیوانی اور تعزیری ضابطہ مذہبی مراسم سے لے کر جسمانی صحت تک اجتماعی حقوق سے انفرادی حقوق تک۔ اخلاق سے جرائم تک دنیاوی سزا سے عاقبت کی سزا تک ہر چیز کی وہ تنظیم کرتا ہے۔ اور ہمارے پیغمبر نے ہر مسلمان پر قرآن کا علم واجب قرار دیا ہے۔ تاکہ وہ اپنی راہ نمائی کرے۔ اور اپنا پیشوا آپ بن جائے۔ اس لئے اسلام صرف روحانی ہدایتوں اور اصولوں اور مراسم تک محدود نہیں ہے۔ بلکہ وہ ایک مکمل ضابطہ ہے۔ جو پوری مسلم سوسائٹی کی تنظیم کرتا۔ اور اس کے ہر شعبہ زندگی کی انفرادی حیثیت میں بھی اور اجتماعی حیثیت میں بھی"۔

اس سے بھی پہلے ۱۹ مارچ ۱۹۴۴ء کو پنجاب اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے جلسہ میں کمیونسٹوں کو متنبہ کرتے ہوئے فرمایا:

"وہ مسلمانوں سے دور رہیں۔ مسلمانوں کو سوائے اسلام کے اور کسی کے جھنڈے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور اسلام ان کا راہ نما اور ان کی زندگی کے لئے پورا ضابطہ ہے۔ انہیں کسی نئی چیز کی ضرورت نہیں"۔

پھر ۹ دسمبر ۱۹۴۳ء کو "یوم اقبال" کے موقعہ پر "علامہ اقبال مرحوم" کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اپنے کامل ایمان اور اسلام کے تصورات پر اعتقاد کے ساتھ وہ ان چند آدمیوں میں سے تھے جنہوں نے ابتداءً یہ سوچا کہ ہندوستان کے ان شمالی و مغربی اور مشرقی علاقوں میں جو مسلمانوں کے تاریخی وطن ہیں ایک اسلامی دولت قائم کی جائے۔ میں یوم اقبال کی اس تقریب میں دل سے شریک ہوں۔ اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ ہم اپنی خودمختار دولت پاکستان میں جب وہ قائم ہو جائے۔ ان خیالات کو عملی صورت دے سکیں"۔

پھر قائد اعظم نے پشاور میں مسلم لیگ کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"مسلمان پاکستان کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ جہاں وہ اپنے ضابطہ حیات کے مطابق اپنی تمدنی ترقی اور اسلامی قانون کے مطابق حکومت کریں۔ ہمارا مذہب ہمارا تمدن اور ہمارے اسلامی تصورات

وہ زبردست طاقتیں ہیں جو ہمیں حصول استقلال کے لئے آگے بڑھا رہی ہیں . . . . . ایک پاک فریضہ ہے جو انجام دینا ہے۔ ہمیں دس کروڑ نفوس کی حفاظت کرنی ہے"۔ (مقاصد کراچی ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۳ء)

مودودی صاحب نے بھی دوسرے دشمنان پاکستان کے ساتھ سخت شکست کھائی اور ان کی سخت مخالفت کے باوجود پاکستان بن گیا۔ مگر سب سے پہلے وہی تھے۔ جو اپنا مرکز پٹھان کوٹ کو چھوڑ کر جو ہند میں آ گیا تھا۔ پاکستان میں گھس آئے اور "اچھرہ" لاہور میں اپنا مرکز قائم کر دیا۔ اور اپنی فاش شکست کو چھپانے کے لئے یہاں ایک طرف تو اپنی وہی پرانی تصنیفات بغیر ترمیم کے شائع کرنا شروع کر دیں۔ اور دوسری طرف قائد اعظم کے اعلانات کے باوجود کہ یہاں اسلامی اصولوں کے مطابق دستور بنایا جائے گا۔ تحصیل حاصل کے طور پر "اسلامی قانون" کے مطالبہ کی ایجی ٹیشن شروع کر دی۔

انصاف کا تقاضا تو یہ تھا کہ جن ہزار میں سے ۹۹۹ کافر تمام مسلمانوں نے پاکستان بنا کر آپ کے لئے پناہ گاہ مہیا کی تھی۔ آپ ان کا شکریہ ادا کرتے۔ اور قائد اعظم اور مسلم لیگ کے دوسرے لیڈروں کی کامیاب جدوجہد کی داد دیتے۔ مگر آپ نے باوجود اس کے کہ قائد اعظم بکار بکار کر اعلان کر رہے تھے کہ یہاں اسلامی اصولوں کے مطابق حکومت بنائی جائے گی قائد اعظم اور برسر اقتدار مسلم لیگی زعما کے خلاف سخت توہین آمیز طریق کار اختیار کیا۔ اور کوئی تقہ قسم کی گالی نہ تھی۔ جو نہ دی گئی ہو۔ فاسق و فاجر کہنا تو گویا آپ کی جماعت کا تکیہ کلام ہے۔

قائد اعظم مرحوم کے عین حیات میں اور آپ کی وفات کے بعد بھی مسلم لیگی زعمائے اسلامی اصولوں کے مطابق حکومت بنانے کا بار بار اعلان کیا۔ چنانچہ خان لیاقت علی خان مرحوم نے اسمبلی میں قرارداد مقاصد پیش کر دی۔ جو پاکستان کے قیام کا ایک قدرتی نتیجہ تھا۔ مگر مودودی صاحب نے جن کی عملی زندگی ناکامیوں اور مایوسیوں کا مجموعہ تھی۔ اپنے آپ کو اور دوسروں کو یہ فریب دینے کی کوشش کی کہ یہ ان کی ہی سعی کا نتیجہ ہے۔

دعا قبول ہو یارب کہ عمر خضر دراز

اس عرصہ میں آپ اقتدار پر قبضہ کرنے کے لئے مختلف تجربات کرتے رہے۔ کبھی کشمیر کے جہاد پر فتوے دیا۔ کبھی فوجوں میں پروپیگنڈا شروع کیا۔ حتیٰ کہ انتخابی مہم بھی چلائی مگر جب یکے بعد دیگرے ہر کام میں ناکامی ہوتی رہی۔ تو پھر پھر کر "اسلامی شریعت کے مطالبات پر آ گئے۔ اور ایک طرف تو "اسلام اسلام" کا نعرہ لگاتے تو دوسری طرف حکومت کی مخالفت کے لئے لادینی سے لادینی پارٹیوں سے سازباز شروع کر دی۔ اگرچہ آپ کی دو رخی بلکہ بوقلموں عملی پالیسی نے آپ کو کہیں بھی جمنے نہ دیا۔ اور جب ہر طرف سے مایوس ہو چکے تو آپ نے مجلس احرار کی راہنمائی قبول کی۔ اور احمدیت کے دشمن علماء سے جوڑ توڑ شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ پھر آپ مجلس عمل کی بھی روح رواں بن گئے۔

## مسلم لیگ میں دوبارہ شامل ہونے کی اپیل

قبل ازیں ہم نے مسلم لیگ کے نئے صدارتی انتخاب پر اظہار خیال کرتے ہوئے جہاں عوام سے یہ کہا تھا کہ وہ مسلم لیگ کے احیا کے لئے نئے سرے سے کوشش کریں۔ وہاں ایسے لوگوں سے بھی مسلم لیگ میں واپس آ جانے کی درخواست کی تھی۔ جو کسی وجہ سے آج مسلم لیگ سے باہر چلے گئے ہیں۔ ہم نے کہا تھا کہ بعض لوگوں کے متعلق ہمیں علم ہے۔ کہ انہوں نے مسلم لیگ کی گذشتہ جدوجہد میں قابل قدر حصہ لیا ہے۔ اور ان کے قلوب میں ملک اور قوم کی خدمت کا جذبہ بھی ہے۔ اب اگر وہ اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کر کے مسلم لیگ میں پھر شامل ہو جائیں۔ تو یقیناً ملک و قوم کے حق میں اس کا نتیجہ اچھا ہی رہے گا۔

مسٹر محمد علی نے بھی صدارتی ذمہ داریوں کو سنبھالتے ہوئے اراکین کونسل کا شکریہ ادا کرنے کے بعد جو پہلی اپیل کی ہے وہ یہی ہے۔ انہوں نے خاص طور پر ایسے لوگوں سے درخواست کی ہے۔ کہ وہ ماضی کو فراموش کر کے دوبارہ مسلم لیگ میں شامل ہو جائیں۔ انہوں نے کہا۔

"بہت سے ممتاز کارکن بعض وجوہ کی بنا پر جن کا تذکرہ کرنا میرے نزدیک نامناسب ہے اب ہمارے ساتھ نہیں ہیں۔ میں ان حضرات سے خاص طور پر اپیل کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ ان کا حب وطن اور مسلم لیگ سے وفاداری کا جذبہ انہیں اپنی پوزیشن پر دوبارہ غور کرنے پر مجبور کر دے گا۔ کہ آیا انہیں مسلم لیگ میں دوبارہ شامل ہونا چاہیئے یا نہیں مجھے بڑی مسرت ہوگی۔ اگر میری اپیل کے جواب میں ہمارے دوست ہمارے درمیان واپس آ جائیں۔ اور پاکستان کو دنیا کا سب سے زیادہ خوشحال اور عظیم ملک بنانے میں ہماری مدد کریں"۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

# عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی فتح عظیم

## حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق

## امریکہ کے مشہور دشمنِ اسلام مسٹر ڈوئی کا انتہائی عروج کے بعد عبرتناک زوال

(از مکرم چودھری خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔ اے مبلغ اسلام مقیم امریکہ)

گذشتہ سے پیوستہ

### صیحوں کی آفت پر صیحوں کی شہادت

سنہ ۱۹۰۲ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا۔ کہ:۔
"صیحوں پر جلد تر ایک آفت آنے والی ہے۔"

۸ اپریل سنہ ۱۹۰۵ء کے اخبار لیوز آف ہیلنگ میں اس وقت کے شہر صیحوں کے کچھ حالات چھپے تھے۔ اخبار مذکور نے اس شہر کے رقبے اور محل وقوع کے ذکر کے بعد لکھا۔ کہ وہاں پر روزانہ صبح اور شام کو عین نو بجے گھنٹیاں اور سیٹیاں بجا کر لوگوں کو خبردار کیا جاتا ہے۔ اور پھر سارا شہر ہر قسم کے کاروبار کو چھوڑ کر عبادت کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔

یہ تھی سنہ ۱۹۰۵ء میں اس شہر کی حالت جبکہ ڈوئی کا ایک اشارہ سارے قریہ کے کاروبار کو حسبِ خواہش معطل کر سکتا تھا۔ صیحوں کے بینک۔ شکر اور مٹھائی کے کارخانے اس کی ملکیت تھے۔ زائن بلڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ ایسوسی ایشن اس کے قبضے میں تھی۔ صابن بنانے کا کارخانہ۔ شہر بھر کے کپڑے دھلنے کی سٹیم لانڈری۔ برش اور جھاڑو بنانے کی صنعت۔ جلد سازی کا کام۔ دودھ اور مکھن کا کاروبار۔ فرنیچر۔ کھانا پکانے کے پاوڈر اور دوسری تزئین کی اشیاء کی تجارت اور طباعت و اشاعت کی مشینیں سب اس کے قبضۂ اقتدار میں تھی۔

یہ وہ وقت تھا۔ جب اخبار مذکور نے نہایت غرور کے ساتھ لکھا:۔
"صیحوں شہر میں نہ کوئی کشید شراب کے کارخانے برداشت کئے جا سکتے ہیں۔ نہ شراب پینے کی جگہیں۔ یہاں پر نہ کوئی دوائیاں بیچنے کی دوکان ہے۔ نہ تمباکو کی فروخت کی۔ یہاں نہ کوئی ڈاکٹر کا دفتر ہے۔ نہ سرجن کا۔ نہ کوئی فواحش کے اڈے ہیں۔ نہ جوئے خانے نہ تھیٹر ہیں۔ اور نہ ہی ڈانس ہال۔ یا کوئی خفیہ میٹنگوں کے کمرے۔ یہاں پر غلیظ سؤر کا پالنا اور فروخت کرنا یا اس کے گندے گوشت کا فروخت کرنا قطعاً ممنوع ہے۔ کیونکہ اس کے کھانے کو خدا تعالیٰ نے ممنوع قرار دیا ہے۔"

اس میں کلام نہیں۔ کہ بہت سی لغو چیزیں جن کو صیحوں میں بند کیا گیا تھا۔ ان کا امتناع اپنی ذات میں ایک مستحسن امر تھا۔ مگر کہنے کی بات یہ ہے۔ کہ اس وقت ڈوئی کو اتنی طاقت۔ اتنی قوت۔ اتنا دبدبہ حاصل تھا۔ کہ وہ نہ صرف ان اشیاء کی ممانعت کا قانون بنا سکے۔ بلکہ ایک جمہوری ملک میں آباد کئے ہوئے شہر میں اس کا نفاذ بھی کر سکے۔ امریکہ میں اس وقت لوگوں کی آواز ہی موثر ترین قانون تھا۔ صیحوں کے دائیں اور بائیں صرف جمہور کی آواز کی حکومت تھی۔ مگر صیحوں کے لوگوں پر ڈوئی کا اس قدر تسلط تھا۔ کہ لوگوں کی آواز وہی ہو سکتی اور وہی ہوتی تھی۔ جو ڈوئی کی مرضی اور منشاء ہو۔ یہ تھے وہ حالات جن میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صیحوں پر آفت کی سنہ ۱۹۰۲ء میں پیشگوئی فرمائی۔ اپریل سنہ ۱۹۰۵ء تک بھی اس اقتدار کی تعلی لیوز آف ہیلنگ کے صفحات سے ظاہر تھی۔

لیکن صرف ایک سال بعد یعنی اپریل سنہ ۱۹۰۶ء تک اس ایوان میں ایک سخت تزلزل آگیا۔ اور یہ سارا کاروبار اس کے بعد چند ماہ کے عرصے میں درہم برہم ہو گیا۔ راقم الحروف کو گذشتہ ایام میں تین دفعہ شہر صیحوں میں جانے کا موقعہ ملا۔ یوں تو اس چھوٹے سے شہر کی طرزِ زندگی۔ اس کے بازار۔ اس کے مکان اور اسکی گلیاں ویسی ہی ہیں۔ جیسے کسی اس آبادی کے اور امریکن شہر کی ہو سکتی ہیں۔ مگر وہ شخص جو اس قریہ کی سابقہ تاریخ سے واقف ہو۔ اس کے لئے یہاں پر عبرت کا بہت سا سامان ہے۔ میں نے اپنے پہلے سفر میں کئی نوجوان لوگوں سے پوچھا۔ کہ کیا وہ ڈوئی کے نام سے واقف ہیں۔ اور ان میں سے اکثر نے اس کے نام سے بھی لاعلمی ظاہر کی۔ درآنحالیکہ اسکی موت کو ابھی نصف صدی بھی نہیں گذری۔

میں اس شہر کی چیمبر آف کامرس کے دفتر میں داخل ہوا۔ معلوم ہوا۔ کہ اس چیمبر کا اسٹاف صرف ایک کلرک پر مشتمل ہے۔ جو در حقیقت اس بلڈنگ میں پریکٹس کرنے والے ڈاکٹر کی نرس ہے۔ مگر کبھی کبھار چیمبر کا نام آجانے والے خط کا جواب دینے کے لئے اس نے یہ کام بھی لیا ہوا ہے۔ حالانکہ یہ وہی شہر ہے۔ جس کی بعض صنعتیں ایک زمانہ میں امریکہ میں سب سے پہلے شروع ہونے کی بناء پر ایک خاص اہمیت رکھتی تھیں۔ میں کچھ عرصہ تک صیحوں کے بازاروں اور دوکانوں میں گھومتا رہا۔ اور میں نے مشاہدہ کیا۔ کہ وہ تمام اشیاء جن کا ایک زمانہ میں اس شہر میں داخلہ بھی ممنوع تھا اب بلا روک بکتی ہیں۔

اس شہر میں جو ایک ہی سینما گھر ہے۔ اس کا نام "زائن مووی ہاؤس" ہے۔ ایک زمانہ میں لفظ زائن اس امر کا مترادف تھا۔ کہ اس شہر میں کوئی سینما یا تھیٹر نہیں بن سکتا۔ اب اس کے سینما کا نام ہی "زائن مووی ہاؤس" ہے۔ ایک وہ وقت تھا۔ کہ زائن میں ایک ہی چرچ تھا۔ اور وہ تھا ڈوئی کا چرچ۔ اب اکثریت دوسرے چرچوں کی ہے۔ شہر کے اندر شکاگو کی طرف سے داخل ہوتے ہی میتھوڈسٹ چرچ نظر آتا ہے۔ ڈوئی کے جانشینوں کی ایک ہی عمارت کے دونوں طرف اب دو اور فرقوں کے چرچ بن چکے ہیں۔ اب اگر زائن کا یہ چرچ مشہور ہے۔ تو محض اس لئے کہ یہاں پر ہر سال مسیح کے صلیبی واقعہ کا ڈرامہ کیا جاتا ہے۔ اور ارد گرد کے لوگ یہ تماشا دیکھنے کے لئے آجاتے ہیں۔ اور اس طرح سے ٹکٹ داخلہ ڈوئی کے چرچ کی آمد کا ایک ذریعہ بن جاتا ہے۔ ڈوئی کے تمام چرچ اور تمام مقبوضہ عمارتیں جو شکاگو میں تھیں۔ اب ختم ہو چکی ہیں۔ شکاگو میں اس کا بڑا ٹیبر نیکل ایک ہوٹل میں تبدیل ہو چکا ہے۔ جس جگہ پر ڈوئی نے پہلے پہل شکاگو میں کام شروع کیا تھا۔ اب وہاں پر ایک ڈیپارٹمنٹ بلڈنگ بن چکی ہے۔

(باقی)

## آپ سے

(۱)

جہاں تک ہو ممکن کرو درگزر — رہے پاس احساسِ غیرت مگر
شجاعت کے پیکر بنو سر بسر — مگر ظلم کی راہ سے دور تر

(۲)

خدا اس کی توفیق دے آپ کو — محبت سے غیروں کو اپنا کرو
تلاطم میں ہو موجِ دریا مگر — عمل آپ کا کشتیٔ نوحؑ ہو

(۳)

کبھی آپ بدنام ہوں گے اگر — تو حرف آئے گا عزتِ قوم پر
اٹھاؤ قدم تو قدم ناپ لو — جو بولو تو ہر بول کو تول کر

عبد المنان ناہید

**درخواست ہائے دعا:۔** (۱) میری چھوٹی ہمشیرہ دو ماہ سے متواتر بیمار چلی آرہی ہے۔ احباب اس کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ سید رشید ارشد کٹاریاں حال کراچی۔ (۲) دوستوں اور بزرگوں کی مسلسل دعاؤں سے میں اپنی بیماری میں کسی قدر کمی محسوس کرتا ہوں۔ مگر پھر بھی میری بیماری اپنی انتہائی منزل پر پہنچ چکی ہے۔ چلنا پھرنا بلکہ حرکت تک کرنا دشوار ہو چکا ہے۔ احباب سے خاص طور پر دعا کے لئے درخواست ہے۔ خاکسار مخدوم نذیر احمد ایم۔ ایس سی میانی ڈاکخانہ ضلع شاہپور پنجاب۔

# کیا اسلام جبراً پھیلایا گیا؟

مذہبی تشدد اور زبردستی مسلمان بنانے کی مثالیں مخالفین اسلام نے اکثر برعظیم ہندو پاکستان سے ہی لینے کی کوشش کی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ خال خال کہیں ایسے واقعات بھی ہوئے ہوں۔ لیکن یہ کہنا کہ یہاں اسلام بزور شمشیر پھیلایا گیا ہے۔ ایک بے بنیاد دعویٰ ہے۔ یہ بات کہ مسلمانوں کے عہد میں ہندوؤں کو پوری پوری مذہبی آزادی تھی۔ اس سے عیاں ہے کہ دہلی اور آگرہ کے اضلاع میں۔ جو اسلامی حکومت کا مرکز تھا۔ آج کل بھی مسلمانوں کی آبادی کا تناسب ۱۰ اور ۲۵ فی صدی سے زیادہ نہیں۔ دیکھو کتاب "ہندوستان کے مذاہب" مصنفہ ہنٹر صاحب۔

ہندوستان کے مسلمان بادشاہوں میں سے سب سے زیادہ متعصب اورنگ زیب عالمگیر کو بتایا جاتا ہے۔ لیکن تاریخ سے کہیں پتہ نہیں چلتا۔ کہ اس نے کسی کو زبردستی مسلمان بنایا ہو۔ بلکہ احکامات اور رقعات عالمگیری سے پتہ چلتا ہے کہ وہ نہایت ہی غیر متعصب بادشاہ تھا۔

مسٹر آرنلڈ اپنی کتاب پریچنگ آف اسلام میں لکھتے ہیں کہ اورنگ زیب کے بعض رقعات اور احکامات سے جو ابھی تک شائع نہیں ہوئے۔ مترشح ہوتا ہے کہ وہ مذہبی غیر جانبداری کا ایک ایسا زریں اصول مقرر کرتا ہے۔ جو دوسرے بادشاہوں کے لئے ایک نمونہ ہو سکتا ہے

ایک دفعہ شہنشاہ سے درخواست کی گئی کہ وہ دو آتش پرست پارسیوں کو جو سلطنت میں تقسیم تنخواہ کے عہدے پر سرفراز تھے۔ نکال دے اور ان کی جگہ دو مسلمانوں کو جو تاج کے پورے وفادار تھے۔ نامزد کرے۔ اور ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا۔ کہ قرآن شریف میں آتا ہے۔ یاایھاالذین اٰمنوا لا تتخذوا عدوی وعدوکم اولیاء۔ کہ اے مسلمانو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ بادشاہ نے جواب دیا کہ دنیاوی کاموں میں مذہب کا کوئی تعلق نہیں ہونا چاہیئے۔ اور نہ اس قسم کے دنیاوی کاموں میں مذہبی تعصب کو جگہ دینی چاہیئے۔ اور ساتھ ہی قرآن کریم کی اس آیت کی طرف بھی اشارہ کیا۔ کہ۔ لکم دینکم ولی دین یعنی تمہارا دین تمہارے لئے اور میرا دین میرے لئے۔ اور فرمایا کہ اگر پہلی آیت جو معترض نے اپنے دعویٰ کی تقویت میں پیش کی ہے۔ اس کا یہی مطلب ہے کہ دنیاوی معاملات میں بھی اس کا اطلاق ضروری ہے۔ تو ہمیں چاہیئے کہ ہم راجاؤں کو اور ان کی رعیت کو بھی تباہ کر دیں۔ حالانکہ اصل بات یہ ہے۔ کہ سرکاری آسامیاں صرف لیاقت کی بنا پر دینی چاہئیں۔ نہ کہ کسی اور بنا پر۔ وہ آیت جس کی طرف اورنگ زیب کے معترض نے اشارہ کیا ہے ہر ایک غیر مسلم پر نہیں لگتی۔ یہ تو صرف عرب کے ان مشرکین کے متعلق ہے جنہوں نے اسلام اور مسلمانوں کو تباہ کرنے کے لئے تلوار اٹھائی تھی۔ اور یہی وجہ ہے کہ ان کو "میرے دشمن اور تمہارے دشمن" قرار دیا گیا ہے جن غیر مسلموں نے مسلمانوں پر کسی قسم کی زیادتی نہیں کی۔ ان کے متعلق نہایت نرمی کا سلوک کرنے کا ارشاد خداوندی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ کہ جو لوگ تمہارے ساتھ دین کی خاطر نہیں لڑے۔ اور انہوں نے تم کو اپنے گھروں سے نہیں نکالا۔ ان کے متعلق خدا تمہیں حکم دیتا ہے۔ کہ تم ان کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کرو۔ کیونکہ خدا انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ وہ صرف انہی لوگوں سے تم کو دوستانہ کرنے سے روکتا ہے جو مذہب کی خاطر تمہارے ساتھ لڑے ہیں۔ اور انہوں نے تمہیں اپنے گھروں سے نکالا ہے۔ اور نکالنے میں مدد کی ہے۔ اور جو کوئی ان سے دوستانہ رکھے ظالم ہے۔ جن بزرگوں نے ہندوستان کو فتح کیا ہے۔ وہ تلوار چلانے والے نہ تھے۔ بلکہ امن کے شہزادے تھے ان کی فتوحات دنیاوی بادشاہوں کی فتوحات سے کہیں زیادہ شاندار تھیں۔ وہ خاموشی سے دلوں کو فتح کرتے جاتے تھے۔ ان کے ساتھ نقارے نہ تھے جن پر ہنگام جنگ کی ضرب پڑتی ہو۔ اور نہ تریاں تھیں جن کی آوازیں دلوں کو ہلا دیتی ہوں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ مورخوں نے ان کے کام کی کوئی یادداشت نہیں رکھی۔ لیکن ہندوستان کے کروڑوں مسلمان ان کے۔ خاموش مگر عظیم الشان کام کی زندہ مثالیں ہیں۔ ان بزرگوں نے ہندوستان میں ایسے مرکز منتخب کئے جو بت پرستی کے مرکز تھے۔ انہوں نے اپنے وہیں جھنڈے گاڑے۔ اور جب تک ہزاروں مسلمان اپنے اردگرد نہیں دیکھ لئے۔ وہ اس زمین پر سے اٹھائے نہیں گئے۔

مسٹر آرونگ آئی سی ایس نے۔ سنہ ۱۹۱۱ء میں بمقام شملہ پنجاب ہسٹاریکل سوسائٹی کے زیر اہتمام۔ ایک لیکچر دیا تھا ان کے مضمون کی سرخی تھی۔ "پاکپتن کے شیخ فرید" اس لیکچر میں فاضل لیکچرار نے بتایا۔ کہ پاکپتن ہندوؤں کی مشہور عبادت گاہ تھی۔ اور اسلام کی لہر جو مغرب سے ہندوستان کی طرف امڈی چلی آتی تھی اس کی روک تھام کرنے ہیں۔ پاکپتن کا ایک بڑا حصہ تھا۔ لیکن شیخ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ نے۔ اس مرکز کو فتح کر لیا۔ اور تمام گرد و نواح کا علاقہ آپ کی مریدی میں آگیا شیخ کا پاکپتن کو فتح کر لینا ہمیں بتاتا ہے کہ کس طرح مسلمان اولیاء اور بزرگ اس وقت ہندوستان کو فتح کر رہے تھے۔ مگر شیخ اس مقدس گروہ کے ایک فرد تھے۔ جو ہندوستان میں اسلام پھیلانے کی غرض سے آئے تھے۔

"پریچنگ آف اسلام کا عیسائی مصنف لکھتا ہے۔ کہ ہندوستان کے اولین مسلمان بزرگوں میں سے ایک عظیم الشان بزرگ۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رض تھے۔ جنہوں نے راجپوتانے میں سب سے پہلے اسلام پھیلایا۔ آپ رض نے سنہ ۱۲۳۴ھ میں بمقام اجمیر انتقال فرمایا۔ آپ کا وطن مالوف سجستان تھا۔ جو ایران کے مشرق میں ہے۔ کہتے ہیں کہ جب خواجہ صاحب مدینہ منورہ کی طرف تشریف لے جا رہے تھے۔ تو آپ رض کو۔ ہندوستان میں کفار کو دعوت اسلام دینے کا کام سپرد ہوا۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رویا میں آپ رض سے فرمایا۔ کہ خدا تعالیٰ نے ملک ہند آپ رض کے سپرد کیا ہے۔ آپ وہاں جائیں اور اجمیر میں قیام کریں۔ آپ رض اور آپ رض کے ہمراہیوں کے تقویٰ کی وجہ سے بعونہٖ تعالیٰ اسلام وہاں پھیل کر رہے گا۔ خواجہ صاحب نے اس حکم پر لبیک کہا اور اجمیر کی طرف چل پڑے۔ اجمیر اس وقت ایک ہندو راجہ کے ماتحت تھا۔ اور چاروں طرف بت پرستی کا زور تھا۔ سب سے پہلے جس شخص نے آپ رض کے ہاتھ پر بیعت کی وہ ایک جوگی تھا۔ جو خود راجہ کا مذہبی گرو تھا۔ آہستہ آہستہ آپ رض کے پاس بہت سے لوگ جمع ہو گئے۔ جو ہندو مذہب کی صفوں کو کاٹتے ہوئے آپ رض کے پاس پہنچے تھے۔ خواجہ صاحب کی شہرت تمام شہر میں ہو گئی۔ اور لوگ جوق در جوق آپ رض کی خدمت میں جمع ہونے لگے۔ آپ رض ان کو اسلام کی دعوت دیتے تھے۔ کہتے ہیں کہ جب آپ رض اجمیر کو آ رہے تھے۔ تو دہلی میں آپ رض کے ہاتھ پر سات سو آدمی بیعت کر چکے تھے۔ قلت گنجائش۔ ان تمام بزرگوں کا ذکر کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ جو ہندوستان کے مختلف حصوں میں اشاعت اسلام کر رہے تھے۔ ان کا مختصر حال "پریچنگ آف اسلام" میں مل سکتا ہے یہاں صرف ایک اور بزرگ کا ذکر کیا جاتا ہے جنہوں نے ہندوستان میں عین اس وقت قدم رکھا جب یہ ملک بت پرستی کی تاریک گہرائیوں میں ڈوبا ہوا تھا۔ ان کا نام نامی سید اسمٰعیل بخاری ہے (المعروف داتا گنج شکر) آپ رض سب سے پہلے بزرگ ہیں۔ جنہوں نے لاہور میں اسلام کا وعظ کیا۔ آپ رض سنہ ۱۰۰۵ء میں یہاں آئے۔ دینی و دنیاوی علوم میں آپ رض کو کمال حاصل تھا۔ بیشمار لوگ آپ رض کا وعظ سننے آتے۔ آپ کی ایک فارسی کتاب کا انگریزی میں ترجمہ بھی ہو چکا ہوا ہے۔ آپ رض کا روضہ ابھی تک لاہور میں مرجع خاص و عام ہے مسلمان مشنریوں کا یہ مقدس گروہ شمالی ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ مشرق یعنی بنگال میں بھی اشاعت اسلام کر رہا تھا۔ ہندوستان کے کسی نہ کسی حصے میں یہ بزرگ کام کر رہے تھے۔ اور ہر ایک کی محنت کے درخت کو نہایت شیریں پھل لگے موجودہ مسلمان انہی کی محنتوں کا ثمرہ ہیں۔ یہ اسلام کے سپاہی انہی میدانہائے کارزار میں اس ← وقت تک مصروف ہیں۔ [illegible] (ماخوذ)

## ٹورنامنٹ کمیٹی ربوہ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ ذہانت و صحت جسمانی سے بہتر نتائج حاصل کرنے کی خاطر حسب ذیل ممبران پر مشتمل ٹورنامنٹ کمیٹی ربوہ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ یہ کمیٹی مختلف اوقات میں مقامی اور باہر کے کھلاڑیوں اور ٹیموں کے انفرادی اور اجتماعی مقابلوں کا انتظام کرکے۔ جماعت کے نوجوانوں میں کھیلوں کا شوق پیدا کرے گی

(۱) مکرم ملک خادم حسین صاحب قائم مقام ناظر امور عامہ۔ صدر

(۲) مکرم ملک محمد رفیق صاحب مہتمم ذہانت و صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ سکرٹری

(۳) چوہدری شبیر احمد صاحب نائب وکیل المال تحریک جدید

(۴) مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب۔ ناظم جائداد

(۵) مکرم مولوی نور الحق صاحب۔ جنرل سکرٹری مقامی جماعت

(۶) مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔ قائد خدام الاحمدیہ ربوہ

(۷) مکرم مولوی عبد المنان صاحب۔ قائد خدام الاحمدیہ احمد نگر

یہ کمیٹی ۱۳-۱۴-۱۵ نومبر کو کبڈی اور فٹ بال کے ٹورنامنٹ کا انتظام کر رہی ہے۔ تمام احباب کرام سے امید کی جاتی ہے۔ کہ وہ اس کمیٹی سے ہر رنگ میں تعاون کرکے ممنون فرمائیں گے۔ اس کمیٹی کو خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی رسید بک پر سر دست ایک ہزار روپیہ چندہ جمع کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ (نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# "ہمیں یہ نہیں" دیکھنا پڑیگا کہ ہمارے حالات کیا ہیں

(۱) تحریک جدید کے دفتر اول اور دفتر دوم کے مجاہد نوٹ فرمائیں کہ پاکستانی جماعتوں اور اُن کے وعدہ کرنے والے افراد کے لئے وعدہ پورا کرنے کی آخری میعاد ۳۰ نومبر ہے اس دوران میں ہر ایک کا وعدہ پورا ہو جانا چاہیئے۔

(۲) دفتر اول کے احباب یہ بھی نوٹ فرمائیں۔ کہ اُن کو نہ صرف سال ۱۹ کا ہی وعدہ ماہ نومبر کے آخر تک ادا کرنا ہے۔ بلکہ انہیں اگر کسی سال کا کچھ بقایا بھی ہو۔ تو وہ ادا کرنا ہے کیونکہ دفتر کے مجاہدین کی جو فہرست اس سال کے خاتمہ پر ایک رسالہ میں شائع ہونے کیلئے بنائی جا رہی ہے۔ اس میں ان کا نام ہی آئے گا جنہوں نے متواتر ۱۹ سال تک اشاعت اسلام کی مد میں مدد دی ہو۔ اگر اُنیس سال میں سے کسی کا بقایا ہو گا۔ تو اس کا نام نہ آئیگا۔ اس لئے دوستوں کو پوری توجہ اور کوشش سے اپنا اُنیس سالہ حساب اس سال کے آخر تک سو فی صدی پورا کر لینا ضروری ہے۔ اگرچہ اُن کو مشکلات بھی ہوں۔ مگر احمدیہ جماعت کو خدمت دین کے لئے آخری دم تک اپنی ہر چیز قربان کرنے کے لئے تیار رہنا ہو گا۔ جیسا کہ فرمایا:۔

"اگر ہمارے اندر زندگی کے آثار ہیں۔ اور اگر ہم اپنے وعدوں میں سچے ہیں۔ تو پھر ہمیں یہ نہیں دیکھنا پڑے گا۔ کہ ہمارے حالات کیا ہیں۔ اور ہم پر کس قدر بوجھ پڑے ہوئے ہیں۔ بلکہ ہمیں آخر دم تک دین کی خدمت کیلئے اپنی ہر چیز قربان کرنے کیلئے تیار رہنا پڑیگا اور خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔ کہ ہماری جماعت میں ایسے لوگ پائے جاتے ہیں۔ جو ہر قسم کی قربانی کیلئے پوری بشاشت کے ساتھ تیار رہتے ہیں"

(۴) ایسے ہی احباب میں کراچی کے ایک دوست جن کا گذشتہ چار سال سے بقایا تھا۔ اور سال رواں کا وعدہ ملا کر ۹۰/- تھا۔ وہ یہ رقم ارسال کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ کہ اب میرے اُنیس سال خدا کے فضل و کرم سے پورے ہو گئے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرہ

(۵) اسی طرح ایک زمیندار دوست ضلع لائل پور کے رہنے والے ہیں جنہوں نے سال تیرہ ۱۳ تک تو باقاعدہ اپنا اور اپنی اہلیہ صاحبہ اور بچوں کا چندہ ادا کیا مگر چودھویں سال سے اٹھارہویں سال تک کا بقایا ۶۰۰ روپے تھا اور اُنیسویں سال کی رقم ملا کر ۷۲۵ روپیہ تھا۔ اُنہوں نے یہ رقم اکتوبر کے پہلے عشرہ میں بھیجکر اُنیس سالہ فہرست میں اپنا نام درج رجسٹر کرا یا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(۶) دفتر اول کا چندہ جن دوستوں کے ذمہ بقایا ہے۔ یا کسی کا سال اُنیسواں ۱۹ واجب الادا ہے۔ ان کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ماہ نومبر میں سو فی صدی ادا کر دیں۔ تا ان کا نام فہرست اُنیس سالہ میں آ جائے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

# نومبر ۵۳ء میں آپکی قیمت اخبار ختم ہے

مہربانی فرما کر قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ وی پی کی انتظار نہ کریں بذریعہ آرڈر رقم بھجوانے میں آپ کو ہی فائدہ ہے۔ وی پی کا خرچ بچ جاتا ہے۔ وی پی کے ذریعہ بعض دفعہ رقم دیر سے ملتی ہے۔

۲۴۳۲۲ - بابو عبد الرزاق صاحب ۳۰ نومبر ۵۳ء
۲۵۲۹۲ - عبد القیوم صاحب ۴ " "
۱۹۷۹۴ - ایم بشیر احمد صاحب ۵ " "
۱۲۵۱۵ - ملک عبد الرحمٰن صاحب ۴ "
۲۱۳۹۹ - حکیم ملک بشیر احمد صاحب ۵ "
۲۴۷۷۸ چوہدری محمد دین صاحب ۴ "
۲۳۱۸۷ چوہدری فضل حق صاحب ۵ "
۲۱۳۹۹ حکیم ملک بشیر احمد صاحب ۵ دسمبر ۵۳ء
۲۵۲۳۲ بابو عطاء اللہ الٰہی بخش صاحب ۶ " "
۲۵۱۴۶ کیپٹن چوہدری غلام احمد صاحب ۸ " "
۴۷۰۱ - منشی سلطان عالم صاحب ۹ " "
۲۵۱۰۸ - حاجی ملک عبد الرحمٰن صاحب ۷ " "
۲۵۱۰۵ - پیر ہارون الرشید صاحب ۷ " "
۲۵۳۰۵۹ - مولوی محمد عبد اللہ صاحب ۷ "
۲۴۸۱۷ - مولوی بشیر محمد صاحب ۸ "
۲۴۶۱۹ مولوی نور علی صاحب ۹ "
۲۴۶۲۳ - انجمن احمدیہ کوہاٹ
۲۵۱۲۶ عبد الرحمٰن صاحب بھوٹہ ۸ "
۲۵۱۱۲ - حکیم محمد یعقوب صاحب ۹ " "
۱۹۷۶۸ - بیگم صاحبہ چوہدری ناصر احمد خان صاحب ۱۰ " "
۲۳۷۷۷ - عبد الرزاق صاحب ۱۰ " "
۲۴۶۲۶ - میاں محمد شریف صاحب ۹ " "
۲۵۱۱۴ چوہدری محمد عبد اللہ خان صاحب ۹ " "
۱۲۰۷۵ صاحبزادہ امیر اللہ خان صاحب ۱۰ " "
۱۹۰۸۲ راجہ عبد القدیر صاحب ۱۱ " "
۲۴۲۲۹ ماسٹر علی محمد خان صاحب ۱۱ " "
۲۴۳۹۸ قاضی اکبر محمود صاحب ۱۲ " "
۱۰۰۹۷ پیر محمد زمان شاہ صاحب ۱۲ " "
۲۴۰۲۷ ملک عبد المجید صاحب ۱۲ "
۲۱۳۶۴ چوہدری شریف احمد صاحب ۱۴ "
۲۵۱۱۶ - گل محمد خان صاحب ۱۱ " "
۲۵۲۳۵ اللہ داد خان صاحب ۱۱ " "
۲۵۱۱۵ حوالدار کلرک محمد اسمٰعیل صاحب ۱۱ "
۲۵۰۸۱ ملک غلام احمد خان صاحب ۱۱ "
۲۵۲۴۴ سید صمصام الدین احمد صاحب ۲۵ "
۲۴۷۳۵ میاں ابراہیم صاحب ۱۳ " "
۲۵۱۱۸ حوالدار کلرک سعید احمد صاحب ۱۱ "
۲۵۳۰۳ لفٹیننٹ عبد القادر صاحب ۱۲ " "
۲۳۹۱۵ - مولوی غلام رسول صاحب ۱۰ نومبر
۲۴۸۲۷ چوہدری کرم الٰہی صاحب ۱۴ " "
۱۶۰۲۲ - خیر محمد صاحب ۱۴ "
۱۶۵۴۲ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب ۱۴ "
۱۷۶۹۸ محمد حسین صاحب ۱۴ "
۱۴۸۶۵ چوہدری محمد منصف خان صاحب ۱۴ "
۲۱۳۶۴ چوہدری شریف احمد صاحب ۱۴ "
۴۷۶۴ - ۱۰۲۱ ایم اے خالق صاحب ۱۴ "

۲۳۰۰۳ - ڈاکٹر کیپٹن محمد دین صاحب ۱۴ نومبر ۵۳ء
۲۷۵۵۵ ڈاکٹر برکت اللہ صاحب ۱۵ "
۱۹۰۱۰ - ڈاکٹر محمد جی صاحب ۱۵ " "
۲۱۹۶۲ - ایم ڈی سعدی صاحب ۱۵ "
۲۲۰۸۹ - عبد الرحمٰن صاحب ۱۵ "
۱۱۸۰۶ - چوہدری نظام الدین صاحب ۱۵ "
۱۷۶۹۸ - چوہدری محمد حسین صاحب ۱۵ "
۸۸۷۰ - چوہدری محمد عبد اللہ صاحب ۱۵ "
۲۱۸۹۸ - مسجد فضل بھیرہ ۱۵ نومبر
۲۵۱۳۳ - شبیر احمد صاحب ۱۵ "
۲۴۰۹۱ - مرزا عزیز احمد صاحب ۱۵ "
۲۴۴۰۱ چوہدری عنایت اللہ صاحب ۱۵ "
۲۴۴۰۴ چوہدری محمد عمر صاحب ۱۵ "
۲۵۱۳۴ رانا نذیر احمد صاحب ۱۶ "
۲۳۰۲۱ - میاں محمد عبد اللہ صاحب ۱۶ "
۲۵۱۳۶ سیٹھ محمد اسمٰعیل صاحب ۱۸ "
۲۵۰۵۳ قاضی محمد بشیر صاحب ۱۷ "
۲۴۸۹۰ راجہ بشیر احمد صاحب ۱۵ "
۲۴۶۶۰ غلام محمد خان صاحب ۱۹ "
۲۴۶۷۴ میاں عبد المجید صاحب ۱۹ "
۲۴۴۰۸ - فخر الدین صاحب ۲۴ "
۲۵۱۵۷ شریف احمد صاحب ۲۰ "
۲۱۴۳۱ چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب ۲۰ "
۲۴۳۵۰ مولوی جلال الدین صاحب ۲۰ "
۲۴۵۲۲ چوہدری محمد خان صاحب ۲۱ "
۲۴۶۸۸ بابو سردار خان صاحب ۲۱ "

## خطوط

۳۹۶۵ - میاں محمد شریف صاحب ۶ نومبر ۵۳ء
۴۲۷۹ - سومیر خان صاحب ۹ "
۲۹۶۸ - محمد رمضان صاحب ۳۰ "
۳۵۷۹ چوہدری محمد شفیع صاحب ۳۰ "

## اعلان دار القضاء

محترمہ حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اشرف صاحب (احمد آباد اسٹیٹ بنی سر روڈ ضلع تھرپارکر سندھ) کے خلاف گلاب بی بی صاحبہ اہلیہ میاں مہر الدین صاحب کے ایک مقدمہ کے متعلق میں میاں محمد اکرم صاحب پسر میاں محمد اشرف صاحب کا پتہ درکار ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ کراچی میں ہیں۔ وہ خود یا کوئی صاحب جو انہیں جانتے ہوں۔ ان کے مکمل پتے کی اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

# برطانیہ سے کہہ دو ہم آزادی لیں گے یا مر جائیں گے

## گی آنا سے ڈاکٹر جگن کی لندن کو روانگی۔ ہجوم کے زبردست مظاہرے

جارج ٹاؤن ۲۰ر اکتوبر۔ ڈاکٹر چھیدی جگن سابق وزیر اعظم برٹش گی آنا مسٹر ہنری ہاپکنس برطانوی وزیر نوآبادیات کے پہنچنے کے دو گھنٹے بعد ہی لندن روانہ ہو گئے۔ ڈاکٹر جگن کے ساتھ ان کے ایک معاون مسٹر ایل۔ ایف۔ ایس برنہام بھی گئے ہیں۔ لوگ ہجوم در ہجوم ان کے ساتھ ہوائی مستقر پر جانے لگے۔ اور اعلان کیا۔ آپ آگے بڑھیے۔ برطانیہ سے صاف صاف کہہ دیجیے۔

فولادی خود پہنے ہاتھوں میں ڈنڈے لیے پولیس نے ایک جگہ مجمع منتشر کر دیا۔ گی آنا کی پروگریسو پارٹی کے صدر دفتر پر سرخ جھنڈا لہرا رہا تھا۔ اور بورڈ پر لکھا تھا۔ فوج واپس بلا لیے۔ ساتھی ہمت کریں اور حوصلہ و سکون سے کام لیں۔ اخبار نویسوں کے گرد لوگ جمع ہو کر نعرے لگا رہے تھے۔ ہمارے لیڈر برطانیہ کو بتا دیں۔ کہ ہم پروگریسو پارٹی کے ساتھ مریں گے۔ ایرپورٹ پر سینکڑوں آدمی تین انگلیاں اٹھا کر ڈاکٹر جگن کو الوداعی سلام کہہ رہے تھے۔ مسٹر ہاپکنس جب برطانیہ سے یہاں آئے۔ تو پولیس کی حفاظت میں فوراً گورنر سے مشورہ کرنے چلے گئے۔ یہ وزیر نوآبادیات برطانیہ جو ۲۵ میل دور ایرپورٹ سے جارج ٹاؤن آئے ہیں۔ راستے میں کھیتوں کی ہڑتال دیکھتے ہوئے گذرے۔ آپ چار روز یہاں قیام کریں گے۔ یہ پروگریسو پارٹی کے نمائندوں کو ایک مشاورتی کانفرنس میں طلب کریں گے۔ ان کی آمد سے کچھ دیر قبل ایک جگہ سے ۲٦ فٹ دور تک ریلوے لائن توڑ دی گئی تھی۔ جہاں ایک مال گاڑی کو نقصان پہنچا۔

## ملک فیروز خاں نون بھارت جائیں گے

نئی دہلی ۲۰ر اکتوبر۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خاں نون پولس ٹریننگ اسکول پھلور (مشرقی پنجاب) میں مشرقی اور مغربی پنجاب کی پولیس کے مشترکہ اجتماع میں شرکت کریں گے۔ لدھیانہ کی ایک اطلاع اس سلسلے میں دہلی کے ایک اخبار نے شائع کی ہے۔ ۵ لمبا پاکستانی بھارتی پنجاب جا رہے ہیں۔ ان تقریبات کا افتتاح پنڈت نہرو کریں گے۔ یہ تقریب بھارتی پنجاب کے نئے دار الحکومت چنڈی گڑھ کی رسم افتتاح پر عمل میں لائی جائے گی۔

## ملتان کے طلبار کراچی میں معلوماتی دورے پر

ملتان ۲۰ر اکتوبر۔ پولیٹیکل سائنس کے ۱۵ طلبار کا ایک وفد مسٹر فاروقی (ایمرسن کالج) کی قیادت میں کراچی روانہ ہو گیا۔ تاکہ وہاں غیر ملکی سفارتی دفاتر۔ تعلیمی مراکز۔ براڈ کاسٹنگ ہاؤس اور پاکستان دستور ساز اسمبلی کا اجلاس دیکھیے۔

## مسٹر امجد علی کا دورہ خیر سگالی

کرٹ لینڈ نیو یارک ۲۰ر اکتوبر۔ امریکہ میں پاکستانی سفیر سید امجد علی کل خیر سگالی کے دورے پر یہاں ✲

## بین الاقوامی تنازعات الفاظ کی جنگ سے طے ہوتے ہیں

کراچی ۲۰ر اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے فنی امداد کے ہفتہ کے سلسلہ میں ایک نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے آج بیگم لیاقت علی خاں نے اقوام متحدہ کی مختلف سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا۔ کہ اقوام متحدہ میں بین الاقوامی تنازعات الفاظ کی جنگ کے ذریعے طے ہوتے ہیں۔ فنی امداد کے ہفتہ کے دوران اقوام متحدہ کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی جائے گی۔

## مقبوضہ کشمیر کے نائب وزیر اعظم

سری نگر ۲۰ر اکتوبر۔ مسٹر غلام محمد صادق صدر مقبوضہ کشمیر دستور ساز اسمبلی بخشی غلام محمد کی کابینہ میں نائب وزیر اعظم بنائے جائیں گے۔

## جموں و کشمیر ایڈیٹرز کانفرنس کا اجلاس

مظفر آباد۔ جموں و کشمیر ایڈیٹرز کانفرنس کے اجلاس میں محمد فیاض عباسی سکرٹری جموں و کشمیر ایڈیٹرز کانفرنس نے اعلان کیا ہے۔ کہ جموں و کشمیر ایڈیٹرز کانفرنس کا تیسرا اجلاس ۲۳، ۲۴، ۲۵ر اکتوبر کو بمقام مظفر آباد خواجہ غلام نبی گلکار کی صدارت میں منعقد ہوگا۔ جس میں بہت سے اہم فیصلے کئے جائیں گے۔

## عراق نے اردن کو فوجی و مالی امداد دینے کا فیصلہ کر لیا

بغداد ۲۰ر اکتوبر۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے۔ کہ عراق نے اسرائیل کے خلاف حکومت اردن کو فوجی اور مالی امداد کی پیشکش کی ہے۔ تین گھنٹہ کی اہم کابینہ کی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ اردن نے اسرائیل کے اس حملہ کے بعد عراق سے امداد کی اپیل کی تھی۔ جس میں ۵٦ عرب شہید ہوئے تھے۔

## آل پاکستان قائد اعظم فٹ بال ٹورنامنٹ
### بھارت سے بھی ٹیمیں آئیں گی

ملتان ۲۰ر اکتوبر۔ آل پاکستان قائد اعظم فٹ بال ٹورنامنٹ دسمبر کے آخری ہفتے میں یہاں شروع ہوں گے۔ کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ بھارتی ٹیموں کو بھی مدعو کیا جائے۔ بہر حال ملتان۔ بہاولپور منٹگمری۔ اوکاڑہ۔ کراچی۔ کوئٹہ۔ راولپنڈی پشاور۔ گوجرانوالہ۔ منٹوں۔ ڈیرہ اسماعیل خاں لائل پور۔ حیدر آباد۔ سکھر وغیرہ سے ٹیمیں شرکت کریں گی۔

# سرکاری افسروں کی دعوت پارٹی اور تصویر کھنچوانے پر پابندی لگا دی گئی

## دورے پر جانے والے افسروں کے لیے پھاٹک نہ بنائے جائیں۔ حکومت سندھ کا اعلان

کراچی ۲۰ر اکتوبر۔ حکومت سندھ نے ایک اعلان میں کہا ہے۔ کہ دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض اوقات زیر تبادل افسران کو ان کے ماتحت یا زمیندار یا دونوں الوداعی دعوتیں دیتے ہیں۔ حکومت اس رسم کو بنظر استحسان نہیں دیکھتی۔ اس لیے سرکاری افسران کی اطلاع کے لیے مندرجہ ذیل ہدایات جاری کی ہیں۔ تمام ملازمین سرکار کو تہنیتی یا الوداعی سپاسنامے قبول کرنے سے منع کیا جاتا ہے۔ سرکاری ملازمین کسی قسم کے تحائف نہیں قبول کر سکتے۔ اور نہ کسی رسمی یا ایسی عام دعوت میں جو ان کے سلسلہ میں دی گئی ہو۔ شرکت کر سکتے ہیں۔

سرکاری یا نجی طور پر عقیدت مندی اور جذبات محبت کے اظہار سے نہیں منع کیا جاتا۔ جو کسی ریٹائر ہونے والے حاکم یا ضلع سے جانے والے حاکم کی الوداعی دعوت میں اس کے ذاتی دوست خواہ وہ اس کے ماتحت ہی کیوں نہ ہوں، کریں۔ لیکن اس بات کا لحاظ رکھا جائے۔ کہ ان حالات میں تمام کارروائی غیر رسمی اور نجی ہو۔ مندرجہ بالا دعوتیں حکومت کے احکام کے خلاف ہیں۔ اس لیے کسی سرکاری حاکم کو انہیں منظور نہ کرنا چاہیے۔ جب یہ دعوتیں ماتحتوں کی طرف سے دی جاتی ہیں۔ تو عام طور سے دیکھا گیا ہے۔ کہ اخراجات کا ایک حصہ زمینداروں نے ادا کیا ہے۔ اور جب زمینداروں کی طرف سے دی جاتی ہیں۔ تو دیکھا گیا ہے۔ کہ ماتحتوں نے زمینداروں کو دعوت دینے پر مجبور کیا ہے۔ جب کوئی افسر ریٹائر نہ ہو رہا ہو۔ بلکہ چھٹی پر جا رہا ہو۔ تو اسے ممانعت کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے عملہ کے ملازمین کے ساتھ اپنی تصویر کھنچوائے۔ خصوصیت سے جبکہ اس کا خرچ عملہ برداشت کرتا ہو۔ ایسی تصویر صرف محکمہ کے حاکم اعلیٰ کی اجازت سے کھنچوائی جا سکتی ہے۔ کوئی افسر اگر کسی اور موقعہ پر اپنی اور اپنے عملہ کی تصویر کھنچوانا چاہتا ہو۔ تو اپنے خرچ پر کھنچوا سکتا ہے۔ جن زمینداروں کے علاقوں میں یا جن کے گاؤں کے قریب کسی بڑے افسر کا پڑاؤ ہو۔ ان سے خاص طور پر درخواست کرنی چاہیے۔ کہ وہ اس کے استقبال میں پھاٹک وغیرہ نہ لگائیں۔ اور نہ آتش بازی کا انتظام کریں۔ ان احکامات کی خلاف ورزی کے لیے اس علاقے کے مختار کار سے باز پرس کی جائے گی۔

## بخشی غلام بھی گاندھی جی کے نقش قدم پر چلیں گے

سیالکوٹ ۲۰ر اکتوبر۔ بخشی غلام وزیر اعظم مقبوضہ کشمیر نے کانگرس ورکرز کو خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ کشمیر اور بھارت کے درمیان غیر فانی رشتہ موجود ہے۔ روئے زمین کی کوئی طاقت اسے توڑ نہیں سکتی۔ آپ لوگ گاندھی جی کے نقش قدم پر چلیے۔

✲ آئے۔ انہیں میرس کمیٹی برائے پاکستان نے بلایا ہے۔ ایک اسکول میں ان کا خیر مقدم کیا گیا۔ دوپہر کو آپ واشنگٹن واپس چلے جائیں گے

## میاں محمد شفیع کو بری کر دیا گیا

لاہور ۲۰ر اکتوبر۔ مسٹر ایم۔ ایچ لغاری فرسٹ کلاس مجسٹریٹ نے میاں محمد شفیع ممبر اسمبلی ایڈیٹر ہفت روزہ اقدام کو بری کر دیا۔ ان پر یہ الزام تھا۔ کہ وہ سرخ پوش لیڈر خان عبد الغفار خاں سے جیل میں کسی نہ کسی طرح ملاقات کرائے تھے۔ مجسٹریٹ نے کہا۔ کہ اس الزام کی تائید میں کوئی قابل قبول شہادت نہیں ملتی۔

## جوڈیشل مجسٹریٹوں کے اختیارات

راولپنڈی ۲۰ر اکتوبر۔ راولپنڈی بار ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ جوڈیشل مجسٹریٹوں کو قطعی اختیارات دے دیئے جائیں۔ اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کا کنٹرول ختم کر دیا جائے۔ جوڈیشل مجسٹریٹوں کی تقرری تبادلے رخصت اور برطرفی کے اختیارات بھی صرف ہائی کورٹ کو ملنا چاہئیں۔

## جنرل نجیب جلد ہی شام جائیں گے

دمشق ۲۰ر اکتوبر۔ (اسٹار) دمشق کے ایک عربی روزنامے نے لکھا ہے۔ کہ ۳ر دسمبر کو مصری صدر جنرل نجیب سرکاری طور پر شام آئیں گے۔ اس خبر کی یہاں مصری سفیر نے تصدیق نہیں کی۔ اگرچہ اس قسم کے دورے کا اغلب امکان ہے۔ لیکن ابھی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔ اس کا انحصار سوئز کے متعلق موجودہ برطانوی مصری مذاکرات کی رفتار پر ہے

## روسیوں نے امریکی اسکیمو کو گرفتار کر لیا

اوٹاوا ۲۰ر اکتوبر۔ امریکی حکومت نے ان ۱۸ اسکیمو باشندوں میں سے ایک کی رپورٹ پر غور کر رہی ہے۔ جن کو روسیوں نے گرفتار کر کے ان سے بحر منجمد شمالی میں امریکہ کے دفاع کے متعلق سوالات کئے تھے۔ جب یہ اسکیمو الاسکا کے قریبی ایک جزیرہ میں گئے۔ تو روسیوں نے ان کو گرفتار کر لیا۔ اور رہائی سے پہلے ۷ ہفتہ قید رہے۔ اس پارٹی کے ایک پڑھے لکھے رکن نے اس حادثہ کی رپورٹ امریکی وزارت داخلہ کے لیے تیار کی۔ اس سے روسیوں نے سب سے زیادہ باز پرس کی تھی۔

# اسلامی آئین کا کیا مقصد ہے؟ ملک میں استصواب کرایا جائے

## دستوریہ میں ملک شوکت علی کا بیان

کراچی ۲۰ر اکتوبر۔ پاکستان دستور ساز اسمبلی میں آج ملک شوکت علی نے مطالبہ کیا کہ ملک میں رائے شماری کی جائے۔ کہ لوگ اسلامی آئین کا جو مطالبہ کرتے ہیں۔ اس سے ان کا مقصد کیا ہے۔ ملک شوکت علی نے کہا۔ کہ اسلامی آئین کا مطالبہ کرنے سے ان کا مقصد یہ ہے۔ کہ سوسائٹی کی اخلاقی حالت درست ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن میں اسلامی آئین کی بنیاد کے متعلق کچھ نہیں کہا گیا۔ البتہ یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے۔ کہ طرز حکومت جمہوری رکھا جانا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ قوانین میں سے صرف چند ایک ہی اسلام کے خلاف ہیں۔ اور ان کو بدلا جا سکتا ہے۔ ملک شوکت علی نے اپنی پوری تقریر میں یہ بتانے کی کوشش کی۔ کہ قرآن میں اسلامی آئین کے اصول متعین نہیں کئے گئے ہیں انہوں نے کہا۔ کہ صوبائی خود مختاری اگر اس طرح دی گئی۔ کہ مرکز کمزور ہو۔ تو پاکستان قائم نہ رہ سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے لئے ایسا وفاق ضروری ہے۔ جس میں مضبوط مرکز قائم ہو۔

ملک شوکت علی نے کہا۔ کہ مخالفین کا کہنا ہے کہ بنیادی اصولوں کی کمیٹی پر مسلم لیگ پارٹی نے غور کرتے وقت مخالفین سے مشورہ نہیں کیا اس لئے انہوں نے رپورٹ کو دھوکہ قرار دیدیا ہے۔ لیکن مسلم لیگ پارٹی میں چند مسائل پر غور کر کے کوئی فیصلہ کرنا کہاں غیر جمہوری ہے۔ دنیا بھر میں ایسا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگرس ایک فرقہ پرست جماعت ہے۔ اور اس کے ممبر یہاں موجود ہیں۔ گو یہ جماعت تقسیم سے پہلے مسلمانوں کی نمائندگی کا دعویٰ بھی کرتی تھی اب کانگرسی ممبران اسمبلی مضحکہ خیز باتیں کہہ رہے ہیں۔ اور مسلم لیگ کو فرقہ پرست جماعت بتاتے ہیں۔ مسلم لیگ کسی سے سودا نہیں کرنا چاہتی۔ اور اس کا نام ہی اس بات کے لئے واضح دلیل ہے۔

بنیادی اصولوں کی رپورٹ کے اسلامی پہلو اور وفاق کے بینہ غیر جمہوری طریقے پر اعتراضات کئے گئے ہیں جداگانہ انتخابات کی سخت مخالفت کی گئی ہے۔ اور کہا گیا ہے۔ کہ اس طرح کے انتخابات سے ہندو مسلمانوں کے اختلافات بڑھیں گے۔ لیکن جداگانہ انتخابات کا مقصد اقلیتوں کے حقوق و مفادات کا تحفظ کرنا ہے اور اقلیتوں کو خود اس کا مطالبہ کرنا چاہیئے تھا اگر مشرقی بنگال میں اقلیتوں پر ظلم ہو رہا ہے تو اقلیتوں کو زیادہ زور شور سے جداگانہ انتخابات کا مطالبہ کرنا چاہیئے۔ اگر مشرقی بنگال میں مخلوط انتخابات کا طریقہ رائج کیا گیا۔ تو اس کا قوی امکان ہے۔ کہ ہندو صرف ۲۵ فی صدی مسلمانوں کو ساتھ ملا کر صوبہ میں مخلوط وزارت بنا سکیں گے۔ ہم اقلیتوں کو سب کچھ دینے کو تیار ہوں۔ مگر یہ گوارا نہیں کر سکتا۔ کہ وہ اقلیت ہو کر ہم پر حکومت کریں۔ انہوں نے کہا۔ کہ ایسا وفاق جس میں مرکز کمزور ہو۔ پاکستان کو تباہ کر دے گا۔ ایسے وفاق میں انتشار کی قوتیں زیادہ مضبوط ہو جائیں گی۔ اگر صوبائی یونٹوں کو مکمل خود مختاری دیدی گئی۔ تو مرکز کہاں رہے گا۔ کیا مشرقی بنگال ہنگامی حالت میں اپنا دفاع کر سکے گا۔ ایسی خود مختاری دینے سے تو پاکستان ختم ہو جائے گا۔ ہم ایسے خطرات پاکستان کے لئے جسے ہم نے بڑی قربانیوں سے حاصل کیا ہے۔ مول لینے کو تیار نہیں ہیں۔

مساوی نمائندگی کو مخالف ممبروں نے غیر جمہوری بتایا تھا۔ اس اعتراض کا جواب دیتے ہوئے ملک شوکت علی نے کہا۔ کہ وفاق میں کوئی اصول مقرر نہیں ہے۔ اور ہم اپنے حالات کے مطابق جو بات مناسب سمجھیں اختیار کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ قرآن میں نظام حکومت کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ صرف یہی نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے۔ کہ ہمیں جمہوری طرز کی حکومت قائم کرنی چاہیئے۔ قرآن میں حکومت کے آئینی پہلوؤں کا بھی ذکر نہیں ہے۔ صدر مملکت کے انتخاب کے طریقے کا بھی کوئی ذکر نہیں ہے صدر مملکت ............ کو منتخب کرنے کا کام ووٹروں کا ہے۔ اور آئین میں یہ گنجائش نہیں رکھی جا سکتی۔ قرآن میں شادی طلاق۔ املاک کی تقسیم وغیرہ سے متعلق ہدایات موجود ہیں۔ اس لئے آئین میں یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ ہمارے قوانین کس طرح کے ہوں گے یہ کام تو مجلس مقننہ کا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ بنیادی اصولوں کی رپورٹ کے ۷۰ صفحات میں کوئی ایسی تجویز نہیں۔ جسے اسلامی کہا جا سکے صرف شروع کے چھ سات صفحات میں چند ہدایتی اصول بیان کئے گئے ہیں عوام کہتے ہیں۔ کہ وہ اسلامی آئین چاہتے ہیں۔ ہمیں ان کی حقیقی خواہشات معلوم کرنی چاہیئے۔ اور پوچھنا چاہیئے کہ وہ چاہتے کیا ہیں عوام کا یہ مطالبہ کہ ہمیں غیر اسلامی باتیں چھوڑنی چاہئیں۔ سو وہ اصل موجودہ سوسائٹی کی اصلاح چاہتے ہیں۔

اسلامی آئین کے مطالبے سے ان کا مقصد موجودہ سوسائٹی کے اخلاقی پہلو کی درستی ہے۔ وہ انتظامیہ میں رشوت اور بدعنوانیاں دیکھتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ کہ شراب نوشی رک جائے وہ آئین کا مطلب نہیں سمجھ سکتے۔ لیکن اسلامی آئین کا نعرہ لگاتے ہیں۔ ان کا مطالبہ یہ نہیں کہ ان کا یہ مطالبہ آئین سے متعلق ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ رائے شماری کی جائے۔ کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔ وہ در اصل سوسائٹی کی اخلاقی اصلاح کے طالب ہیں۔ اور اسلامی آئین کا نعرہ وہ سوسائٹی کی اصلاح کے مطالبہ کے لئے لگاتے ہیں انہوں نے مولانا مفتی محمد شفیع کے ایک پمفلٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا۔ کہ اس پمفلٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ قرآن سے آئین کی ۱۸ دفعات میں سے ۱۱ بنیادی حقوق سے متعلق ہیں۔ جو ہم پہلے ہی منظور کر چکے ہیں۔ امریکہ کے آئین میں بھی صدر کے انتخاب اور اس کے طریقہ کا ذکر کیا ہے۔ یہ آئین اسلامی ہے۔ در اصل اسلامی آئین کے مطالبے سے مقصد کچھ اور ہے۔ کیا اخلاقی معیار آئین کے ذریعے سے قائم ہو سکتا ہے۔ کہ صدر کے تقدس اور دیانتداری کا تعین آئین کے ذریعہ کیا جا سکتا ہے۔ کیا عدالت میں اس سلسلے میں مقدمہ چل سکتا ہے کہ صدر صالح اور دیانتدار نہیں۔ ہمیں ایسی دفعات رکھنی چاہئیں۔ کہ ان پر عدالت سے فیصلہ کیا جا سکے۔ جہاں تک اسلامی آئین کا تعلق ہے۔ میں جانتا ہوں۔ کہ اسلامی آئین نافذ ہو۔ موجودہ قوانین میں سوائے چند قوانین کے کسی کو غیر اسلامی نہیں کہا جا سکتا ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ ان کو منسوخ کر کے نئے قوانین بنائے جائیں گے۔ مسٹر گرد ونے مداخلت کرتے ہوئے بتایا کہ آئین کے ہدایتی اصولوں میں یہ بات موجود ہے۔ ملک شوکت علی نے کہا۔ کہ بنیادی اصول محض دکھاوے ہیں تو شراب نوشی۔ عصمت فروشی۔ قمار بازی وغیرہ کا کس طرح خاتمہ کیا جائے گا۔ ملک شوکت علی کی تقریر جاری تھی۔ کہ اجلاس کل صبح تک کے لئے ملتوی ہو گیا۔

# ٹریسٹ میں فوجوں کی نقل و حرکت کی مذمت

## برطانوی وزیر خارجہ سے یوگوسلاوی سفیر کی ملاقات

لندن ۲۰ر اکتوبر۔ برطانیہ میں یوگوسلاویہ کے سفیر نے آج برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر ایڈن سے ملاقات کی۔ اور ٹریسٹ کی موجودہ صورت حال کے متعلق بات چیت کی۔ برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے ٹریسٹ کے علاقہ میں یوگوسلاویہ اور اٹلی کی فوجوں کی نقل و حرکت سے مسائل حل نہیں ہو سکتے۔

# مقبوضہ کشمیر کی اسمبلی میں زبردست ہنگامہ۔ شیخ عبداللہ کی رہائی کا مطالبہ

سری نگر ۲۰ر اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی میں آج زبردست ہنگامہ ہو گیا۔ آج اسمبلی میں کچھ ممبروں نے ایک تحریک التوا پیش کی۔ جس میں کہا گیا تھا کہ ایوان کے جن ممبروں کو بخشی غلام محمد کے برسر اقتدار آنے کے بعد جیلوں میں ڈال دیا گیا ہے۔ جب تک وہ نہیں رہا کیا جاتا۔ اس ایوان کی کاروائی کو ملتوی کیا جائے۔ بخشی غلام محمد کے نائب وزیر اعظم غلام محمد صادق نے اس تحریک التوا کو خلاف ضابطہ قرار دے دیا۔ اور کہا کہ شیخ عبداللہ اور اس ایوان کے جن دوسرے ممبروں کو گرفتار کیا گیا ہے ان کی گرفتاری کا اس ایوان کی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہیں۔ غلام محمد صادق کی اس رولنگ پر ایوان کے کئی ممبروں نے احتجاجی نعرے بلند کئے۔ اور اس کے جواب میں بخشی غلام کے حامیوں نے ہنگامہ برپا کر دیا۔ اس پر کئی ممبر ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔

# پاک کابینہ میں مزید توسیع کا امکان

## پرانے لیگی لیڈروں کی واپسی کی توقع

بمبئی ۲۰ر اکتوبر۔ اخبار ٹائمز کے نمائندہ مقیم کراچی نے لکھا ہے۔ کہ اگر پاکستان مسلم لیگ میں پرانے لیگی لیڈر پیر صاحب مانکی شریف۔ خان محمد وٹو۔ مسٹر حسین شہید سہروردی۔ مولانا بھاشانی۔ مسٹر ابوالہاشم وغیرہ واپس آ گئے۔ تو اس بات کا امکان ہے۔ کہ پاک کابینہ میں مزید توسیع کی جائے۔

# مصری وزیر کو سیاسی و شہری حقوق سے محروم کر دیا گیا

قاہرہ ۲۰ر اکتوبر۔ سرکاری افسروں اور سابق وزراء کے خلاف بدعنوانیوں کے الزامات کی تحقیقات کرنے والی مصر کی ایک اعلیٰ عدالت نے ایک سابق وزیر عثمان محرم کو آئندہ پانچ سال کے لئے تمام سیاسی اور شہری حقوق سے محروم رکھنے کی سزا کا حکم سنایا ہے۔ عدالت نے محرم کو کئی ہزار پونڈ جرمانہ بھی کیا ہے۔ اس کے علاوہ تین اور سرکاری ملازموں کو بھی اسی قسم کی سزائیں سنائی گئی ہیں۔

ڈھاکہ ۲۰ر اکتوبر۔ ایئر وائس مارشل آئی۔ ڈبلیو۔ ڈی کیتن کمانڈر انچیف پاکستانی فضائیہ چاٹگام فضائی اسٹیشن کا معائنہ کرنے کل ڈھاکہ پہنچ گئے۔

## (بقیہ لیڈر صہ ۲)

خوشی کا مقام ہے کہ مسٹر محمد علی کی اس بروقت دوستانہ اور مخلصانہ اپیل کا ایسے حلقوں میں بہت اچھے رنگ میں خیر مقدم کیا گیا ہے۔ اور اسی کا اثر ہے کہ سب سے پہلے دستور ساز اسمبلی کے دو ارکین سردار شوکت حیات اور سردار اسداللہ جان نے مسلم لیگ میں دوبارہ شمولیت کا اعلان کر دیا ہے۔ اور ابھی مسلم لیگی حلقوں کو بڑی قوی توقع ہے۔ کہ چند مزید نامور شخصیتیں بھی ہم میں پھر آ کر شامل ہو جائیں گی۔ بلکہ بعض اخبارات نے تو اس سلسلہ میں خان آف ممدوٹ۔ اور پیر مانکی شریف وغیرہ کے متعلق اس قیاس کا اظہار بھی کیا ہے۔

ہمیں خوشی ہے کہ مسٹر محمد علی کی اپیل خاطر خواہ نتائج پیدا کر رہی ہے۔ اگر ایسے لوگ مسلم لیگ میں دوبارہ شامل ہو جائیں۔ اور اپنے گزشتہ اختلافات کو ختم کر دیں۔ تو یقیناً مسلم لیگ کی طاقت میں اضافہ کا باعث ہو کر پاکستان کے استحکام کا سامان ہو سکتا ہے۔

ہم اس موقعہ پر ارباب مسلم لیگ سے یہ عرض کر دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ جہاں مسٹر محمد علی کی اس اپیل پر بعض لوگ واقعی خلوص اور نیک نیتی کے ساتھ مسلم لیگ میں دوبارہ شامل ہوں گے وہاں شاید بعض شر پسند اس کا غلط فائدہ اٹھانے کی بھی کوشش کریں گے۔ اور وہ یقیناً مسٹر محمد علی کی اپیل کا سہارا لے کر مسلم لیگ میں داخل ہوں گے۔ ایسے لوگوں سے احتیاط اور ان کی نگرانی بہت ضروری ہے۔ اس موقعہ پر چند شکست خوردہ لوگ یا ان کا گروہ جو مسلم لیگ کو باہر سے تباہ نہیں کر سکا۔ وہ کہیں گھر کا بھیدی بن کر انتشار اور سازشوں کے ذریعہ اسے برباد نہ کر دے۔ بے شک ہم کسی شخص کو داخل ہونے سے تو روک نہیں سکتے۔ لیکن ان کی سرگرمیوں پر ہمیں ضرور نظر رکھنی چاہیئے۔ بعض لوگ اب بھی مسلم لیگ میں رہ کر ان حرکات کا ارتکاب کر رہے ہیں۔ جو مسلم لیگ کے بنیادی اور صریح اصولوں کے خلاف ہیں۔ اور ان کے کچھ ہم نوا مسلم لیگ سے باہر بھی ہیں۔ اگر وہ لوگ اس موقعہ پر اپنے حامیوں کی تعداد بڑھا لیں۔ اور منافقانہ رنگ میں مسلم لیگ کو نقصان پہنچانا چاہیں۔ تو کسی حد تک وہ ضرور پارٹی اور ملک کی پریشانی کا سامان کر سکتے ہیں۔ لیکن مسلم لیگ کے ارباب اقتدار کو خاص طور پر اس قسم کے نئے آنے والوں کی نگرانی کرنی ہوگی تبھی جا کر مسلم لیگ اپنے صحیح مقاصد میں کامیاب ہو سکتی ہے۔ اور اتحاد اور تنظیم اور یقین کے ساتھ ملک کے لئے ترقی کی راہیں کھول سکتی ہے۔ ورنہ محض تعداد بڑھا لینے اور چند اور گلہ بازوں کو ساتھ ملا لینے سے کیا فائدہ؟

ہمارا خیال ہے کہ اس اپیل میں مسٹر محمد علی کا روئے سخن بھی دراصل انہی مسلم لیگیوں کی طرف ہے جنہوں نے تقسیم سے پہلے قربانیاں کر کے پاکستان کے وجود کو ممکن بنایا تھا۔ اور جو کسی ذاتی یا اصولی بنا پر مسلم لیگ سے الگ ہو گئے تھے۔ ایسے لوگوں کی دیانت پر شبہ نہیں کیا جا سکتا ان کی قربانیاں آزمودہ ہیں۔ اس لئے اگر ایسے لوگ مسلم لیگ میں واپس آ جائیں۔ تو ملک و قوم کو ان کی مزید قربانیوں سے بہت بڑے فائدہ کی توقع ہو سکتی ہے۔

## کانگرس بھارت کے مسائل حل کرنے میں ناکام ہو گئی ہے

امرتسر ۲۰ اکتوبر۔ بھارت پارلیمنٹ میں کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر مسٹر پی سندریا نے کل یہاں تھرڈ پراونشل کمیونسٹ پارٹی کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کانگرس بھارت کے مسائل حل کرنے میں بالکل ناکام ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں آزاد ہوئے ۶ سال ہو چکے ہیں۔ اور اس عرصے میں ملک کی بیکاری اور فاقہ کشی میں پہلے سے بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے کانگرسی حکومتوں پر ظلم اور تشدد کا الزام لگایا۔ اور کہا کہ جب لوگ روٹی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تو ان پر لاٹھیاں اور پتھر برسائے جاتے ہیں۔ اور انہیں گرفتار کر کے جیلوں میں ڈال دیا جاتا ہے۔

نئی دہلی ۲۰ اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر کی نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری اور بھارتی پارلیمنٹ کے ممبر مولانا محمد سعید مسعودی آج صبح نئی دہلی سے سری نگر روانہ ہو گئے۔ وہ سری نگر میں تقریباً ایک ہفتہ تک قیام کریں گے۔ اور اسی دوران میں غالباً نیشنل کانفرنس کی جنرل کونسل کے جلسہ میں بھی جو ۲۲ اکتوبر کو ہوگا شریک ہوں گے۔



# دریائے سندھ نے گیارہ سو میل لمبے علاقے میں رخ بدلنا شروع کر دیا

## کوٹری کا بند آئندہ سال تک بالکل بیکار ہو جائے گا

حیدرآباد سندھ ۲۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے دریائے سندھ اپنے پورے گیارہ سو میل لمبے ساحل پر برابر رخ بدل رہا ہے۔ سکھر سے ۲۰ میل دور آرن پر دریا بیگھری بند سے کافی دور جا رہا ہے۔ حالانکہ یہ بند صوبہ کی ۱/۴ آبادی کو دریا کے بہاؤ سے بچانے کا سبب ہے۔ ایک ماہر انجینئر کا بیان ہے کہ دریائے سندھ آرن نامی مقام پر اس وقت مڑا ہوا بہتا ہے۔ گو ۵ سال بعد اپنا رخ بدلتے بدلتے بالکل سیدھا بہنے لگے گا اور اس کے دس برس بعد پھر اپنا رخ بدل دیگا اس طرح اب سے ۲۵ سال بعد لائڈ بیراج بالکل بے کار ہو جائے گا۔ اس لئے کہ دریا کا رخ ہٹ چکا ہو گا۔ اس طرح کوٹری بند پر بھی دریا اپنا رخ بدل رہا ہے۔ اور یہ سلسلہ یونہی جاری رہا۔ تو ۱۹۵۴ء میں کوٹری کا بند بالکل بے کار ہو جائیگا اس لئے کہ دریا کا رخ بالکل بدل چکا ہو گا۔

## پاکستان میں گندم کی پیداوار میں مزید ۲۰ فیصد کمی

کراچی ۲۰ اکتوبر۔ حکومت پاکستان کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ ۱۹۵۲-۵۳ء کی بابت گیہوں کی فصل کے زیر کاشت رقبہ کا آخری تخمینہ ۹۷۰۷۰۰۰ ایکڑ ہے۔ جبکہ گزشتہ سال آخری تخمینہ ۱۰۲۳۷۰۰۰ ایکڑ تھا۔ اس طرح اس میں ۱۰.۷ فیصدی کی کمی ظاہر ہوتی ہے۔ اس فصل کی پیداوار کا آخری تخمینہ ۳۸۴۴۰۰۰ ٹن ہے۔ جبکہ گزشتہ سال آخری تخمینہ ۳۰۷۳۰۰۰ ٹن تھا۔ اس طرح اس سے ۲۰.۴ فی صدی کی کمی ظاہر ہوتی ہے۔ مشرقی بنگال سندھ اور ریاست خیرپور کے علاوہ پاکستان میں اس فصل کی پیداوار میں عموماً کمی رہی۔ جس کی وجہ بارشوں اور نہری پانی کی کمی بتائی جاتی ہے پنجاب میں اس فصل کی پیداوار میں کافی کمی رہی۔ جس کی وجہ سے طویل مدت تک نہروں کا بند رہنا اور مسلسل خشک سالی بتائی جاتی ہے۔

## مسٹر غلام محمد آغا خاں سے ملنے جائینگے

کراچی ۲۰ اکتوبر گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد جو مشرق وسطی اور یورپ کے دورے پر روانہ ہونے والے ہیں معلوم ہوا ہے وہ پیرس میں ہز ہائی نس آغا خاں سے بھی ملاقات کرنے جائیں گے۔ جو اس وقت پیرس میں موجود ہیں۔

## پیر الٰہی بخش بھی مسلم لیگ میں شامل ہو گئے

کراچی ۲۰ اکتوبر۔ سندھ کے سابق وزیر اعلیٰ پیر الٰہی بخش نے مسلم لیگ میں دوبارہ شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ وہ جناح عوامی لیگ میں شامل ہو گئے تھے۔ ۱۹۴۸ء میں ان کی وزارت ختم ہوئی تھی۔ اور اسی وقت وہ مسلم لیگ سے الگ ہیں۔ اب وزیر اعظم اور صدر پاکستان مسلم لیگ مسٹر محمد علی کی اپیل پر دوبارہ مسلم لیگ میں شامل ہو گئے ہیں

## آسٹریلیا کے وزیر خارجہ آج کراچی پہنچیں گے

کراچی ۲۰ اکتوبر۔ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ مسٹر آر۔ جی کیسی کل شام ۵ بجے نئی دہلی سے کراچی پہنچ رہے ہیں۔ مسٹر کیسی کراچی میں تین دن تک قیام کریں گے۔ اور وزیر اعظم محمد علی اور دوسرے وزراء سے مذاکرات کریں گے۔

## حاجیوں کا جہاز "اسلامی" اتوار کو پہنچیگا

کراچی ۲۰ اکتوبر۔ حاجیوں کا جہاز اسلامی اتوار کو کراچی پہنچیگا۔ یہ جہاز کراچی میں حاجیوں کو اتارنے کے بعد مشرقی پاکستان کے حاجیوں کو چھوڑنے چٹاگانگ روانہ ہو جائے گا۔

## ہندوستان کی متروکہ جائداد (بقیہ صفحہ اول)

کل کے اجلاس میں کل ۱۹ قرار دادیں پیش ہوئیں۔ ان میں سے سترہ قرار دادیں منظور کر لی گئیں۔ اور باقی دو قرار دادوں کے متعلق فیصلہ کیا گیا۔ کہ انہیں مزید غور و فکر کے لئے مجلس عاملہ کو بھیج دیا جائے۔

یہ قرار دادیں دستوری فارمولے کی تائید اور پاکستان کو ری پبلک قرار دینے کے علاوہ مواصلات تجارت مشرقی پاکستان کے بعض مقامی مسائل کراچی کے امور مہاجرین کی شکایات اور بلوچستان کی آئینی حیثیت سے تعلق رکھتے تھے۔ ایجنڈے میں شمولیت کے لئے بہت زیادہ تعداد میں قرار دادیں موصول ہوئی تھیں لیکن سبجیکٹ کمیٹی نے صرف مندرجہ بالا امور کے متعلق ہی قرار دادیں پیش کرنے کی اجازت دی۔ اور ایسی قرار دادوں کو جو غیر ضروری تھیں یا جن سے مسلم لیگ کے بنیادی اصولوں کی خلاف ورزی لازم آتی تھی مسترد کر دیا۔